قرآن کی درست تلاوت

حافظ ساجد انور

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ آخری الہامی کتاب ہے۔ ہر مسلمان کا قرآن کریم پر غیر متزلزل ایمان ہے۔ قرآن کریم کے ساتھ عقیدت اور وابستگی ہر مسلمان کا ایک دینی فریضہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید کے ساتھ عقیدت کے مختلف مظاہر معاشرے میں دیکھنے کو ملتے ہیں۔ کہیں قرآن کریم کو گھر اور کاروبار کی جگہ خیر و برکت کے لیے رکھا جاتا ہے تو کہیں ختم قرآن کے ذریعے اس سے فیض حاصل کیا جاتا ہے۔ مختلف معاشرتی مسائل میں اس سے کسبِ فیض کے مختلف طریقے رائج ہیں۔ قرآن پر ہاتھ رکھ کر قسم کھائی جاتی ہے، دلھن کو قرآن کے سایے میں رخصت کیا جاتا ہے۔ الغرض اپنے اپنے ظرف اور حالات کے مطابق لوگ قرآن کریم کے ساتھ عقیدت، محبت اور وابستگی کا اظہار کرتے ہیں۔ قرآن کریم کے ساتھ عقیدت، محبت اور وابستگی کے یہ جذبات اپنی جگہ، لیکن قرآن کریم کا نزول صرف ان اُمور کے لیے نہیں ہوا بلکہ اللہ تعالیٰ کی اس عظیم کتاب کے اہم حقوق ہیں جو ہر مسلمان پر عائد ہوتے ہیں۔ ان حقوق میں قرآن کریم پر ایمان لانا، اس کی درست تلاوت کرنا، قرآن میں غور و فکر کرنا، اللہ کی اس عظیم کتاب کے احکام پر عمل پیرا ہونا، قرآن کریم کی تبلیغ اور تنفیذ کے لیے کوشش کرنا شامل ہے۔

یہاں قرآن کے صرف ایک حق، یعنی تلاوت قرآن کے حوالے سے چند گزارشات پیش ہیں:

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتے ہیں: وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝ (المزمل ۷۳:۴) ''اور قرآن کو خوب ٹھیر ٹھیر کر پڑھو''۔ قرآن کریم کو ٹھیر ٹھیر کر پڑھنے سے دل میں سرور اور تازگی پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دلوں کا اطمینان اور سکون قرآن کی تلاوت میں رکھا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: ''بنی آدم کے دلوں پر اس طرح زنگ لگ جاتا ہے جس طرح

پانی لگنے سے لوہے پر زنگ آجاتا ہے۔ صحابہ کرامؓ نے پوچھا کہ دلوں کے اس زنگ کو دُور کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا: موت کو کثرت سے یاد کرنا اور قرآن کی تلاوت کرنا۔

قرآن کریم کی تلاوت کا پسندیدہ طریقہ یہ ہے کہ ٹھیر ٹھیر کر خوش الحانی سے قرآن کی تلاوت کی جائے۔ الفاظ کو ٹھیک طریقے سے ادا کیا جائے تاکہ سننے والا بھی سمجھ سکے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت کے بارے میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت کا ایک ایک حرف واضح ہوتا تھا۔

سید مودودیؒ تلاوت کے آداب بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ''تیز تیز رواں دواں نہ پڑھو، بلکہ آہستہ آہستہ ایک ایک لفظ زبان سے ادا کرو اور ایک ایک آیت پر ٹھیرو، تاکہ ذہن پوری طرح کلامِ الٰہی کے مفہوم و مدعا کو سمجھے اور اس کے مضامین سے متاثر ہو۔ کہیں اللہ کی ذات وصفات کا ذکر ہے تو اس کی عظمت و ہیبت دل پر طاری ہو۔ کہیں اس کی رحمت کا بیان ہے تو دل جذباتِ تشکر سے لبریز ہوجائے۔ کہیں اس کے غضب اور اس کے عذاب کا ذکر ہے تو دل پر اس کا خوف طاری ہو۔ کہیں کسی چیز کا حکم ہے یا کسی چیز سے منع کیا گیا ہے تو سمجھا جائے کہ کس چیز کا حکم دیا گیا ہے اور کس چیز سے منع کیا گیا ہے۔ غرض یہ کہ قرأت محض قرآن کے الفاظ کو زبان سے ادا کردینے کے لیے نہیں بلکہ غور وفکر اور تدبر کے ساتھ ہونی چاہیے''۔ (تفہیم القرآن، جلد ششم، ص ۱۲۶-۱۲۷)

قرآن کریم کی تلاوت پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک ایک حرف کے بدلے میں دس دس نیکیوں کا وعدہ کیا گیا ہے۔ سنن ترمذی کی روایت میں ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسولؐ نے فرمایا: ''جو شخص کتاب اللہ کے ایک حرف کی تلاوت کرے اسے ہر حرف کے بدلے میں ایک نیکی ملے گی۔ ہر نیکی دس نیکیوں کے برابر ہوگی۔ میں الٓمٓ کو ایک حرف نہیں کہتا بلکہ الف الگ حرف ہے لام الگ اور میم الگ حرف ہے''۔ (ترمذی)

احادیث مطہرۃ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت کا معمول بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرامؓ سے بھی قرآن کی تلاوت سنتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درست تلفظ اور خوش الحانی کے ساتھ ٹھیر ٹھیر کر تلاوت کرنے کا حکم دیا۔ لہٰذا ہر مسلمان اور بالخصوص تحریک اسلامی کے کارکنان کو اپنی دیگر مصروفیات کے ساتھ ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کو

معمول بنانا چاہیے۔قرآن کریم کی تلاوت باعث اجر وثواب بھی ہے اور روح کی غذا بھی۔ہم سب کو کوشش کرنی چاہیے کہ قرآن کی تلاوت ترتیل وتجوید کے ساتھ کی جائے۔اگر اس میں کوئی کمی اور کوتاہی ہو تو سیکھنے کی کوشش کی جائے۔عمر کے کسی بھی حصّے میں طلب علم کوئی معیوب بات نہیں ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت کے بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے جواب ارشاد فرمایا کہ ’’آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت شد و مد کے ساتھ ہوتی تھی۔ پھر انھوں نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھ کر سنایا اور اللہ اور الرحمٰن اور الرحیم سب کو مد کے ساتھ پڑھا۔(بخاری)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاں صحیح تلفظ اور درست ادایگی کے ساتھ تلاوت کرنا منقول ہے وہیں کئی مواقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حوالے سے تصحیح کی تلقین بھی فرمائی۔ چنانچہ حضرت ابوالدردا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قرآن پڑھتے ہوئے سنا۔اس نے تلاوت میں کسی جگہ غلطی کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنے بھائی کی رہنمائی کرو۔(مستدرک حاکم)

قرآن کریم کی درست تلاوت کے لیے تجوید کے ضروری قواعد سے آگاہی از حد ضروری ہے تاکہ کہیں حروف کی تبدیلی کی وجہ سے معانی ومفاہیم کی تبدیلی واقع نہ ہو جائے۔اسی طرح معنی ومفہوم کی تبدیلی کبھی بے جا وقف کرنے یا بلاضرورت ملا کر پڑھنے کے نتیجے میں بھی واقع ہوتی ہے۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی سورۂ مزمل کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ’’لغت کی رُو سے ترتیل کے معنی ہیں واضح اور صاف پڑھنا اور شریعت میں ان چیزوں کی رعایت رکھنے کا نام ترتیل ہے۔ ۱- ہر حرف کو اس کے مخرج سے ادا کیا جائے تاکہ حرف کی آواز دوسرے سے بالکل جدا رہے۔اور ’طا‘ کی جگہ ’تا‘ اور ’ضا‘ کی جگہ ’ظا‘ ادا نہ ہو۔۲- وقوف (تلاوتِ قرآن کے دوران رُک جانے اور ٹھیرنے) کی رعایت تاکہ وصل وقطع (حروف ایک دوسرے سے ملانے اور نہ ملانے کا عمل) بے موقع ہو کر کلام کے مطلب میں تبدیلی کا باعث نہ ہو۔۳- آواز کا ذرا بلند کرنا تاکہ قرآن کے الفاظ زبان سے کان تک اور وہاں سے دل تک پہنچ کر دل میں شوق اور خوف کی کیفیت پیدا کریں۔اس لیے کہ تلاوت سے غرض یہی ہے۔۴- اپنی آواز کو عمدہ بنانا تاکہ اس میں دردمندی پائی جائے اور دل پر

جلدی اثر کرے۔ ۵- تشدید و مد کا ان کے موقعوں پر پورا لحاظ رکھنا کیونکہ ان دونوں سے کلامِ الٰہی کی عظمت ظاہر ہوتی ہے۔ ۶- دوزخ کے اور عذاب کے خوف کی اور جنت اور اس کی نعمتوں کے شوق کی آیتیں پڑھے یا سنے تو وہاں ذرا ٹھیرے اور دوزخ سے پناہ مانگے اور جنت کا سوال کرے، اور جن آیتوں میں دعا کا یا ذکر کا حکم ہو تو کم از کم ایک مرتبہ اس ذکر اور دعا کو زبان سے پڑھ لے، جیسے رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا، اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما، آمین''۔ گویا قرآن صحیح پڑھنے کے لیے مقررہ اصولوں کے مطابق قرآن کی قرأت غور اور توجہ سے سنے اور اسی طرح قرآن کی تلاوت کرنے کی کوشش کرے۔

الغرض قرآن کریم کی درست تلاوت نہ صرف باعث اجر وثواب ہے بلکہ ہر مسلمان پر یہ فرض بھی عائد ہوتا ہے کہ وہ قرآن کی درست تلاوت کے اصول سیکھے، اور ان اصولوں کے مطابق قرآن کی تلاوت کو اپنا معمول بنائے۔

ماہنامہ عالمی

ترجمان القرآن مشن ہے، پیغام ہے، دعوت ہے

خیر کا یہ چشمہ ۸۰ سال سے جاری ہے، آیئے اسے ہر گھر تک پہنچائیں

- سالانہ خریدار بنیے ـــــ زرتعاون: ۳۵۰ روپے
- پانچ سالہ خریدار بنیے ـــــ زرتعاون: ۱۵۰۰ روپے
- ۵ سے زیادہ پرچوں کی ایجنسی لیجیے، دوسروں تک پہنچایئے۔
- اعزہ و احباب کو نمونے کا پرچہ ہدیہ کیجیے۔
- رسالہ کسی سے لے کر پڑھنے کے بجائے خرید کر پڑھیے، گھر پر فائل رکھیے۔
- کسی لائبریری کے لیے جاری کروایئے۔
- عوامی مقامات خصوصاً انتظار گاہوں کے ذمہ داروں کو متوجہ کیجیے۔

خصوصی تعاون کیجیے، معاون خصوصی بنیے ـــــ صرف: ۶۰۰۰ روپے

فون نمبر: 042-35427916　فیکس: 042-35427915　موبائل: 0307-4112700, 0336-4256942, 0303-4488271, 034-54488271